اگر نصب العین یہ بھی تو نہایت دون اور خسیس یعنی یہ کہ کھاؤ پیو اور خوش رہو، اس بنا پر اس نصب العین کے ماتحت جو اعمال سرزد ہوں گے وہ سماج میں اضطراب و تشویش کا باعث ہی ہو سکتے ہیں، آج ہم میں کس چیز کی کمی ہے؟ حکومت و خود مختاری دولت و ثروت، علم و ہنر، طاقت و قوت! ان میں سے وہ کون سی چیز ہے جو ہمیں حاصل نہیں، لیکن ایک صحیح عقیدہ اور اس عقیدہ پر مبنی ایک صحیح نصب العین، بس صرف یہ دو چیزیں ہیں جن سے ہمارا سماج محروم ہے اور یہ محرومی ہی در اصل ہماری موجودہ تمام آفتوں اور مصیبتوں کا حقیقی سبب ہے، ان حالات میں ہماری حکومت کو تعلیمی اداروں اور اصلاحِ معاشرت کے مراکز کو سوچنا چاہئے کہ ان کا سب سے پہلا فرض کیا ہے؟ ایک عام مقولہ ہے کہ "وقت اور زمانہ کا تقاضا یہ ہے اس لئے ہمیں اپنے اندر تبدیلی پیدا کرنی چاہئے" مگر سوال یہ ہے کہ انسان وقت یا زمانہ (تاریخ) کا خالق ہے یا مخلوق! اگر وہ خالق ہے تو زمانہ کو اس کے ساتھ مطابقت پیدا کرنے پر مجبور ہونا چاہئے نہ کہ خود اس کو زمانہ کے ساتھ، اور دنیا کی پوری تاریخ پڑھ جائیے، آپ دیکھیں گے کہ ہمیشہ اس قوم نے ہی دنیا میں انقلابِ عظیم پیدا کیا ہے جس نے زمانہ کو اپنے ساتھ چلنے پر مجبور کر دیا ہے، یہ پختگی اور عزم یہ حوصلہ اور ہمت بغیر اعلیٰ عقیدہ اور بلند تر نصب العین کے ہرگز پیدا نہیں ہو سکتا۔

دار المصنفین اعظم گڈھ برصغیر انڈو پاک کا ایک مشہور اور نہایت وقیع ادارہ ہے جو گذشتہ نصف صدی سے اردو زبان میں اسلامی علوم و فنون کی بڑی اہم خدمات انجام دے رہا ہے، اس ادارہ نے اسلامی تاریخ و سیرت، شعر و ادب، فلسفہ و تصوف اور تذکرہ و تراجم پر جو کتابیں شائع کی ہیں وہ مواد، ترتیب، اور زبان و بیان کے لحاظ سے کسی بھی زبان کے ادب کے لئے سرمایۂ فخر بن سکتی ہیں، آج ہندو پاک میں اسلامی علوم و فنون پر ریسرچ اور تحقیق کا جو سنجیدہ ذوق پایا جاتا ہے کوئی شبہ نہیں کہ اس کی تخلیق اور آبیاری میں اور چیزوں کے ساتھ اس ادارہ کی کوششوں کا بھی بڑا دخل ہے اس ادارہ نے خود کام کیا اور دوسروں کو کام کرنے کی راہ دکھائی اور اس کا ہی یہ نتیجہ ہے کہ آج اردو زبان میں اسلامیات پر ایسا قیمتی اور وسیع لٹریچر مہیا ہو گیا ہے کہ اب کسی اسلامی موضوع پر ریسرچ اردو زبان کے جانے بغیر مکمل ہی نہیں ہو سکتی، بڑی خوشی کی بات ہے کہ ۱۹ دسمبر کو بہت اعلیٰ پیمانہ پر اس ادارہ کی پچاس سالہ جوبلی منانے کے انتظامات ہو رہے ہیں، اس تقریب میں ملک اور بیرونِ ملک کے اعیان و فضلا شریک ہوں گے، آج کل کے موجودہ حالات میں اس ادارہ کا نہ صرف قیام اور بقا بلکہ اس کی ترقی و توسیع وقت کی کتنی بڑی اور اہم ضرورت ہے؟ اس کے بیان کرنے کی ضرورت نہیں ہے، اس لئے اربابِ ذوق کا عموماً اور مسلمانوں کا خصوصاً فرض ہے کہ اس موقع پر وہ دار المصنفین اعظم گڈھ کی طرف حسب استطاعت دستِ اشتراک و تعاون دراز کر کے عند اللہ ماجور اور عند الناس مشکور ہوں!